کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ تین دن کے روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ’ہاں‘

معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ تین دن کے روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ’ہاں‘ ۔ میں نے دریافت کیا کہ آپ ﷺ مہینہ کے کس حصہ میں روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ اس کی فکر نہیں کیا کرتے تھے کہ مہینہ کی کن تاریخوں میں روزے رکھیں۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ تین دن کے روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ’ہاں‘ یعنی کم از کم آپ ﷺ مہینہ میں تین دن روزے رکھتے تھے ”میں نے پوچھا کہ وہ مہینہ کے کس دن روزے رکھا کرتے تھے“ اس میں ہفتہ کے دنوں سے احتراز ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ آپ ﷺ مہینہ کے ابتدائی حصہ میں روزے رکھا کرتے تھے یا پھر اس کے درمیانی یا آخری حصہ میں اور پھر رکھا رکھا کرتے تھے یا پھر الگ الگ؟ آپ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ آپ ﷺ مہینہ کے دنوں کو متعین کرنے کی فکر نہیں کیا کرتے تھے بلکہ بلا تخصیص روزے رکھا کرتے تھے کیونکہ ثواب ہر صورت میں ملتا ہے چاہے کوئی بھی دن ہو یعنی آپ ﷺ اپنی مرضی سے روزے رکھا کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ کی مشغولیت ایسی ہوتی جس کی وجہ سے آپ ﷺ اس بات کی رعایت نہیں کرسکتے تھے یا پھر آپ ﷺ ایسا بیان جواز کے لئے کرتے تھے بطور جیسے بھی رکھیں آپ کے حق میں وہ افضل ہی ہیں۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10111